

بھارت اور ازبیکستان کے درمیان باہمی میٹنگ

Posted On: 24 AUG 2017 4:34PM by PIB Delhi

نئی دہلی۔ 24 اگست 2017 - کامرس اور صنعت کی وزیر محترمہ نرملا ستھرمین اور ازبیکستان کے خارجہ امور کے وزیر عبدالعزیز کا ملو و ، اور بیرونی تجارت کے وزیر جناب الیور غنی ایونے 23 اگست 2017 کو نئی دہلی میں باہمی میٹنگ کی جس میں بھارت اور ازبیکستان کے درمیان تجارتی اور اقتصادی تعلقات کو مزید گہرا کرنے پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ۔

کامرس کی وزیر نے دہلی میں ایک مشترکہ پروجیکٹ کی کمپنی کے طور پر ازبیک انڈیا ٹریڈنگ ہاؤس قائم کرنے پر خوشی کا اظہار کیا ۔

کامرس کی وزیر نے ازبیکستان اور بھارت میں تعلیم اور صحت جیسی خدمات اور اشیاء میں سرمایہ کاری اور تجارت سمیت تمام سطحوں پر تجارتی تعلقات کو فروغ دینے کی خاطر پرائیویٹ صنعت کی قیادت والے مشترکہ بزنس کاؤنسل کو سرگرم کرنے اور قائم کرنے کا مشورہ دیا ۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ اگر بھارت کے سی آئی ایس چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری اور ازبیک چیمبر آف کامرس کے درمیان مذاکرات کے تحت معاہدے کا مسودہ جلد تیار ہو جا تا ہے اور مشترکہ بزنس کاؤنسل اپنا کام شروع کر دیتی ہے تو یہ دونوں ملکوں کے درمیان باہمی اقتصادی اور تجارتی تعلقات کو فروغ دینے کے لئے نہایت مثبت پیش رفت ہو گی ۔

دونوں وزیروں نے باہمی تجارتی تعلقات کو مستحکم کرنے کے لئے ٹرانسپورٹ اور نقد و حمل کے بنیادی ڈھانچے کی اہمیت کو اجاگر کیا ۔ کامرس کی وزیر نے ازبیک وزیر سے درخواست کی کہ وہ کثیر جہتی آئی این ایس ٹی سی معاہدے کے رکن بن جائیں جس کے تحت ایران کے راستے بین الاقوامی ٹرانزٹ کا رگو کے ٹریفک میں سہولت پیدا ہو گی ۔

کامرس کی وزیر نے ازبیک وزیر سے یہ بھی درخواست کی کہ وہ ازبیکستان میں چمڑے کی مصنوعات اور جوتوں کی درآمد پر ڈیوٹی کو موجودہ 30 فیصد سے کم کر کے 10 فیصد کریں جو بھارت میں سب سے زیادہ ترجیحی ملک کے لئے موجودہ شرح ہے ۔ انہوں نے اس بات کا بھی ذکر کیا کہ بھارت تیار چمڑا ازبیکستان سے حاصل کر سکتا ہے ۔ کامرس کی وزیر نے ازبیک وزیر سے یہ بھی کہا کہ ازبیکستان کو برآمد کی جانے والی بھارت کی انجینئرنگ مصنوعات پر درآمداتی ڈیوٹی کم کرنے پر غور کیا گیا ۔ کامرس کی وزیر نے ازبیک سے کہا کہ وہ درآمداتی ڈیوٹی کو کم کرنے پر غور کریں جو ازبیکستان میں عائد کر رکھی ہے اور جو خاص طور پر کپڑے اور ملبوسات پر کافی زیادہ ہے (30 فیصد تک)۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ رجسٹریشن اور سرٹیفیکیشن کے عمل کو بھی آسان بنا یا جائے ۔

کامرس کی وزیر نے ازبیکستان کی وزیر کو یہ بھی بتایا کہ غیر محصولاتی رکاوٹیں جیسے درآمداتی کوٹہ اور لائسنس ، قیمت اور بیرونی زر مبادلہ کا کنٹرول ، پیچیدہ کسٹم اور انتظامی ضابطے اور سرحدوں کو بند کئے جانے سے بھی بین الاقوامی تجارت میں کمی ہو رہی ہے ۔ ازبیکستان کے بیرونی تجارت کے وزیر نے بتایا کہ ازبیک حکومت مختلف ضابطوں ، نظام اور عمل کو زیادہ لچکدار اور آسان بنانے کے لئے کام کر رہی ہے ۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ برآمد کاروں کو درپیش زیادہ تر مسائل کو جلد ہی حل کر دیا جائے گا ۔

کامرس کی وزیر نے ازبیک وزیر سے درخواست کی کہ بھارتی تاجروں اور سیاحوں کو ویزا دینے کا عمل آسان بنا یا جائے اور امید ظاہر کی کہ اگر ویزا کا معاملہ حل کر لیا جا تا ہے تو دونوں ملکوں میں سیاحت کو بھی فروغ حاصل ہو گا ۔

م ن - وا - م ح

7641 U-